سوال

(695) بیوی کو سختی سے شرعی پردے کا حکم دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک مسلمان عورت سے شادی کی ہے جو پردے کی پابند نہیں ہے۔ شوہر اسے شریعت کی پابندی بالخصوص پردے کے بارے میں کہتا رہتا ہے۔ چنانچہ اس نے کچھ اصلاح کرلی ہے مثلاً نماز پڑھنے لگی ہے، مگر پردے کے بارے میں تاحال بے پرواہ ہے۔ اس کے بارے میں شوہر کا رویہ کیا ہونا چاہیئے؟ کیا اسے طلاق دے دے؟ اگر طلاق دینا واجب نہ کہا جائے تو کیا یہ اس کی بے پردگی کا ذمہ دار سمجھا جائے گا؟ جبکہ معروف قاعدہ یہ ہے کہ ہر انسان سے بس اس کے اپنے عملوں کا محاسبہ کیا جائے گا۔ اور دوسری طرف یہ حدیث بھی ہے کہ: "تم میں سے ہر شخص راعی اور ذمہ دار ہے اور وہ اپنی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا۔'' (صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، باب الجمعۃ فی القری والمدن، حدیث: 853۔ صحیح مسلم، کتاب الامارات، باب فضیلۃ الامام العادل وعقوبۃ الجائز، حدیث: 1829۔ سنن الترمذی، کتاب الجھاد، باب الامام، حدیث: 1705۔) اور دونوں نصوص میں کیا تطبیق ہو سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر پر واجب ہے کہ بیوی کو پردے کا اہتمام کرنے کی تلقین کرتا رہے کیونکہ پردہ واجب ہے۔ اسے چاہیئے کہ اس کی ہر ممکن ہر طرح سے فہمائش کرے حتیٰ کہ وہ پردے کی پابند ہو جائے۔ اور بلاشبہ آدمی اپنے گھر والوں کا راعی اور ذمہ دار ہے اور بیوی بھی اس کی رعیت کا ایک فرد ہے۔ جب انسان ان امور میں اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا اور صبر سے کام لے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان بنا دے گا اور اس کی کوششوں میں برکت دے گا، جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ﴿٤﴾ ... سورة الطلاق

''اور جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے معاملے کو آسان بنا دے گا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا